STOP. STOPPING TOBACCO ORGANIZATIONS & PRODUCTS

تمباکو کی صنعت کیسے کامیابی کے ساتھ تمباکو کی ٹریکنگ اور ٹریسنگ کے عمل کو مجروح کر رہی ہے

پاکستان کے فیڈرل بورڈ آف ریوینیو (FBR) نے حالیہ طور پر ملک میں تمباکو کی ٹریکنگ اور ٹریسنگ کے لیے ایک ایسی کمپنی کو ٹینڈر جاری کیا ہے، جو تمباکو کی صنعت کے غیر مؤثر ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم، کوڈینٹیفائے کے ساتھ جڑی ہے۔ یہ صحت عامہ کے لیے فکر مند بات ہے، کیونکہ تمباکو کی صنعت تمباکو کی ٹریکنگ اور ٹریسنگ کو قابو کرنے اور اسے کمزور کرنے کی کوششوں میں گہرا مفاد رکھتی ہے۔

ٹریکنگ اور ٹریسنگ ایلیسٹ ٹریڈ پروٹوکول کا ایک تقاضہ ہے - جو تمباکو کی بلیک مارکیٹ کو روکنے کے مقصد کے لیے ایک بین الاقوامی معاہدہ ہے۔ یہ حکام کو سپلائی چین میں سے تمباکو کی مصنوعات کو ٹریک کر کے ان کے ماخذ تک پہنچنے کے قابل بناتا ہے، جو تمباکو کی صنعت کی موجودہ طور پر بےحد بڑی سپلائی چین کو قابو کرنے کا ایک اہم طریقہ ہو گا۔ پاکستان میں تمباکو کی صنعت کی ٹریکنگ اور ٹریسنگ کی ضرورت کی عکاسی اس بات سے ہوتی ہے کہ انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ نے پاکستان میں ایسے ایک نظام کے قیام کو ملک کے لیے US$6 بلین کے ایک بیل آؤٹ پیکج کی شرط کے طور پر رکھا ہے۔

تمباکو کی کمپنیاں تمباکو کی سمگلنگ میں شریک جرم ہونے کی ایک وسیع تاریخ رکھتی ہیں اور اسے اپنی برآمدات میں مصنوعات پر ٹیکس کی ادائیگی سے بچنے کے لیے استعمال کرتی رہی ہیں۔ اکثر، وہ ایسا یہ جانتے ہوئے مارکیٹوں میں ضرورت سے زیادہ سپلائی کر کے کرتے تھے، کہ اضافی مصنوعات غیر قانونی طور پر دوسری مارکیٹوں میں چلی جائیں گی۔ بڑھتے ہوئے ثبوت ظاہر کرتے ہیں کہ تمباکو کی کمپنیاں اس طریقے سے بلیک مارکیٹ کی مدد کرنا جاری رکھتی ہیں، لہٰذا اس رویے کو روکنے کے لیے ٹریکنگ اور ٹریسنگ کے مؤثر نظام ضروری ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایلیسٹ ٹریڈ پروٹوکول اپنے فریقین (جن میں سے پاکستان ایک ہے) کو اپنے سگریٹس کے ذاتی ٹریکنگ اور ٹریسنگ سسٹم نافذ کرنے کے لیے ۲۰۲۳ تک کا وقت دیتا ہے۔

تاہم، پاکستان نے اپنا ٹریک اینڈ ٹریس ٹینڈر نیشنل ریڈیو اینڈ ٹیلی کمیونیکیشنز کارپوریشن (NRTC) کو دیا ہے - یہ ایک ٹیکنالوجی کمپنی ہے، جو اپنی ٹریک اینڈ ٹریس ٹیکنالوجی انیکسیٹو سے حاصل کرتی ہے۔ انیکسیٹو کے عملے میں فلپ مورس انٹرنیشنل (PMI) کے 16 سابقہ ملازمین شامل ہیں، بشمول وہ جو تمباکو کی صنعت کے اپنے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم، کوڈینٹیفائے کی تیاری میں شامل تھے۔

کوڈینٹیفائے کو آزادانہ ماہرین کی جانب سے ایک ناقص نظام کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جسے تمباکو کی صنعت نے پوری دنیا میں تمباکو کے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹمز پر قابو حاصل کر کے ایلیسٹ ٹریڈ پروٹوکول کو کمزور کرنے کے ایک جامع منصوبے کے حصے کے طور پر فرنٹ گروپس کے ذریعے مجموعی طور پر فروغ دیا ہے۔ ۲۰۱۶ میں، کوڈینٹیفائے انیکسیٹو کو فروخت ہو گئی تھی۔ ٹیکنالوجی کی فروخت کے بعد PMI اور انیکسیٹو کی جانب سے اس بارے میں دعووں، کہ انیکسیٹو تمباکو کی صنعت سے آزاد ہے، کے باوجود، لیک ہونے والی اندرونی دستاویزات، جو صرف تقریبًا ایک سال پرانی تھیں، بتاتی ہیں کہ انیکسیٹو ابھی تک تمباکو کی صنعت سے معاشی طور پر خودمختار نہیں ہوئی۔

انیکسیٹو کا تمباکو کی صنعت کے ساتھ موجودہ تعلق واضح نہیں ہے، اگرچہ کہ یہ ابھی بھی کوڈینٹیفائے ٹیکنالوجی کے لیے ٹریڈ مارکس کی مالک ہے۔ یہ اور تمباکو کی صنعت کے ساتھ اس کی تاریخ اس بات پر سوالات اٹھاتی ہے کہ آیا پاکستان کا ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم بین الاقوامی شرائط پر پورا اترتا ہے۔ ایلیسٹ ٹریڈ پروٹوکول تقاضہ کرتا ہے کہ کسی فریق کی ٹریک اینڈ ٹریس کی ذمہ داریاں "تمباکو کی صنعت کو پوری نہیں کرنی چاہیں یا ان کو نہیں دی جانی چاہیں"۔ لہٰذا، ایک ایسی کمپنی کو پاکستان کے سسٹم کا ٹھیکہ دینا، جو انیکسیٹو سے اپنی ٹریک اینڈ ٹریس ٹیکنالوجی لیتی ہے، پریشان کن ہے۔

NRTC کے انیکسیٹو کے ساتھ تعل انٹرنیشنل ٹیکس سٹیمپ ایسوسیئیشن قات کی بناء پر صحت کی کئی تنظیموں، مثلًا پاکستان نیشنل ہیلتھ ایسوسیئیشن (PANAH) اور کیمپین فار ٹوبیکو فری کڈز (CTFK) اور ساتھ ہی ساتھ انٹرنیشنل ٹیکس سٹیمپ ایسوسیئیشن (ITSA) نے اعتراضات اٹھائے ہیں۔ خدمات میں NRTC کے انیکسیٹو کے ساتھ تعلق، ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم نصب کرنے میں تجربے کی کمی اور یہ کہ NRTC کے سلیوشن میں ایک موبائل اپلیکیشن شامل نہیں ہو گی، حالانکہ یہ ابتدائی ٹینڈر میں موجود ایک شرط ہے، شامل ہیں۔ ٹینڈر کے عمل میں ناکام بولی دہندگان اب NRTC کو ٹھیکہ دیے جانے کے فیصلے کی قانونی مخالفت کر رہے ہیں۔

پاکستان میں ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کے نفاذ کی کہانی اب تک یورپین یونین (EU) کے ساتھ ملتی ہے، جہاں اس کے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم میں شامل کئی تنظیموں کے تمباکو کی صنعت کے ساتھ بہت پرانے تعلقات ہیں۔ انیکسیٹو نے EU کے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کے نفاذ سے پہلے EU کی کئی رکن ریاستوں کی حکومتوں کے اداروں کے ساتھ ملاقاتیں تک رکھیں۔ EU کو اپنے سسٹم کی ایلیسٹ ٹریڈ پروٹوکول کی عدم پابندی کی بنیاد پر صحت کی تنظیموں، مثلًا فریم ورک کنوینشن الائنس (FCA)، کی جانب سے تنقید کا سامنا ہونے کے علاوہ، انٹرنیشنل ٹیکس سٹیمپ ایسوسیئیشن (ITSA) کی جانب سے قانونی مقدمے (جسے اب یورپین کورٹ آف جسٹس نے خارج کر دیا ہے) کا بھی سامنا کرنا پڑا۔

یہ مثالیں ایلیسٹ ٹریڈ پروٹوکول کے فریقین کی جانب سے تمباکو کی صنعت کی اپنے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹمز پر قابو پانے کی کوششوں کے حوالے سے ہوشیار اور چوکنا رہنے کی ضرورت کو ظاہر کرتی ہیں۔ فریقین کو اپنے ذاتی ٹریک اینڈ ٹریس سسٹمز کا ٹینڈر دیتے ہوئے، معاہدہ کرتے ہوئے اور نافذ کرتے ہوئے پوری شفافیت کا تقاضہ کرنا چاہیے اور انتہائی اہم طور پر، اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ تمباکو کی صنعت، کوڈینٹیفائے کی تیاری یا انیکسیٹو کے ساتھ تعلقات والی کسی بھی تنظیم کو کردار ادا نہ کرنے دیا جائے۔

شکل1

پاکستان کے فیڈرل بورڈ آف ریوینیو *(FBR)* نے اپنا ٹریک اینڈ ٹریس ٹینڈر نیشنل ریڈیو اینڈ ٹیلی کمیونیکیشنز کارپوریشن *(NRTQ)* کو جاری کیا ہے، جو اپنی ٹریک اینڈ ٹریس ٹیکنالوجی انیکسیٹو سے حاصل کرتی ہے۔ انیکسیٹو کے عملے میں فلپ مورس انٹرنیشنل *(PMI)* کے 16 سابقہ ملازمین شامل ہیں، بشمول وہ جو تمباکو کی صنعت کے اپنے ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم، کوڈینٹیفائے، کی تیاری میں شامل تھے۔

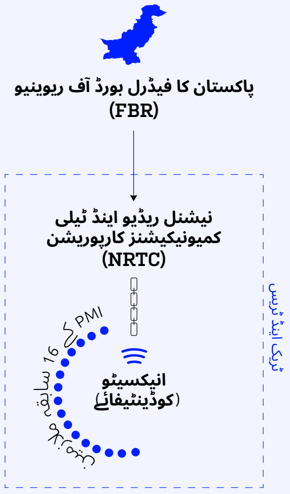

ٹریکنگ اینڈ ٹریسنگ پر اثر انداز ہونے کی تمباکو کی صنعت کی کوششوں اور اس کے خلاف لڑنے کے لیے حکومتوں کے لیے طریقوں کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، STOP کی جانب سے ٹریکنگ اینڈ ٹریسنگ پر بریفنگ کو پڑھیں۔ جلدی میں ہیں؟ مختصر خلاصہ یہاں پڑھیں۔